سُبۡحٰنَهٗ ؕ هُوَاللّٰهُ الۡوَاحِدُ الۡقَهَّارُ

سُبۡحَانَ اللّٰهِ

اللہ پاک ہے

مؤلفین

محمد اسلم گِل
میجر (ریٹائرڈ)

محمد رفیق احمد میمنؔ
صدر: اماں جی ایجوکیشنل سوسائٹی

ناشر

اماں جی ایجوکیشنل سوسائٹی (رجسٹرڈ)

ٹنڈو جہانیاں، حیدرآباد چھاؤنی، پاکستان

www.star.edu.pk

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى

ترجمہ

سب تعریف اللہ کے لئے ہے، ایسی تعریف جو بہت زیادہ ہے پاکیزہ اور برکت والی ہے، جیسی ہمارا ربّ چاہتا اور پسند کرتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ
فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ
وَافْعَلْ بِنَا مَآ اَنْتَ اَھْلُہٗ
فَاِنَّکَ اَنْتَ اَھْلُ التَّقْوٰی وَاَھْلُ الْمَغْفِرَۃِ

❁ ترجمہ ❁

اے اللہ تیرے ہی لئے حمد ہے جو تیری شان کے مناسب ہے
پس تو محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جو تیری شان کے مناسب ہے
اور ہمارے ساتھ بھی وہ معاملہ کر جو تیری شایانِ شان ہے
بے شک تو ہی اس کا مستحق ہے کہ تجھ سے ڈرا جائے اور مغفرت طلب کی جائے

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ ❁ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

تمہید

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے اور قیامت تک دُرود و سلام ہو سیّدالانبیاء والمرسلین، خاتم النبیین، رحمۃ للعالمین، ہمارے آقا، حضرت محمد ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل واولاد پر اور آپ ﷺ کے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین پر جو ہدایت کے ستارے ہیں اور دین اسلام کے پھیلانے والے ہیں، نیز اُن مومنین اور مومنات پر بھی جو ایمان کے ساتھ اِن کا اتباع کرنے والے ہیں۔

اللہ ﷻ ہر عیب سے پاک ہے، وہ اکیلا ہے، اُس کا کوئی شریک نہیں اور اُس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ اللہ ﷻ پوری کائنات کا خالق و مالک ہے اور ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ ﷻ ایسا عظیم الشان اور نرالا بادشاہ ہے کہ کوئی اُس کا کوئی مثل نہیں۔ اللہ ﷻ ساری کائنات کا حقیقی بادشاہ ہے، وہ اکیلا شہنشاہِ کائنات ہے۔ اللہ ﷻ کی ذاتِ عالی ہر قسم کے عیب اور شرک سے پاک ہے۔ اللہ ﷻ کی بارگاہ میں دُعا ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ اس سعی کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور ساری انسانیت کو کامل ہدایت نصیب فرمائے اور خاتمہ بالخیر فرمائے۔ آمین یاربّ العالمین

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحَانَ اللّٰہِ

"اللہ پاک ہے"

اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ ہر عیب اور بُرائی سے پاک ہے، میں اُس کی پاکی کا پورا پورا اقرار کرتا ہوں، اس مضمون کو حکم سے بھی ذکر فرمایا ہے کہ اللہ کی پاکی بیان کرو، خبر سے بھی ارشاد فرمایا ہے کہ فرشتے اور دوسری مخلوقات اُس ذاتِ عالی کی پاکی کا اقرار و بیان کرتے ہیں۔

قرآن مجید میں کم وبیش 80 آیاتِ مبارکہ میں اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی تسبیح کا حکم ہے، اُس کی پاکی بیان کرنے کا حکم اور اقرار کرنے کا حکم ہے، یا اس کی ترغیب ہے۔ جس مضمون کو اللہ مالکُ الملک نے اس اہتمام سے اپنے کلام پاک میں بار بار فرمایا ہو، اُس کے مہتم بالشان ہونے میں کیا تردُّد ہوسکتا ہے۔

"سبحان اللہ" کا پڑھنا اتنا قیمتی ہے کہ جو شخص ایک مرتبہ "سبحان اللہ" پڑھتا ہے، اللہ جل شانہٗ اس کے بدلے میں جنت میں ایک درخت پیدا فرمادیتے ہیں اور وہ درخت اتنا بڑا ہوتا ہے کہ اُس کے سایہ میں ایک تیز رفتار گھوڑا سو سال دوڑتا رہے تو اُس کا سایہ ختم نہ ہوگا۔ ایک مرتبہ حضرت سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے تخت پر بیٹھے کہیں تشریف لے جارہے تھے اور اُن کا تخت ہوا میں اُڑ رہا تھا،

اس منظر کو ایک چرواہے نے دیکھا تو اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی پاکی بیان کی اور کہا:

سُبْحَانَ اللّٰہِ

اللہ تبارک وتعالیٰ نے اس آواز کو حضرت سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام تک پہنچایا، انہوں نے ہوا کو حکم دیا کہ میرا تخت اس شخص کے پاس لے کر جاؤ۔ جب آپ اُس شخص کے پاس پہنچے تو اُس سے فرمایا کہ تم نے کیا کہا ہے۔ وہ آدمی ڈر گیا، لیکن اللہ تعالیٰ کے نبی سے عرض کرنے لگا کہ میں نے اس بات پر اللہ جل شانہٗ کی پاکی بیان کی ہے کہ اُس وحدہٗ لاشریک ربّ نے آپؑ کو نبوت کے ساتھ ایسی سلطنت عطا فرمائی ہے کہ ہوائیں بھی آپ کے تابع ہیں اور میں نے ''سبحان اللہ'' کہا ہے۔ حضرت سلیمان علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اُس شخص سے فرمایا، جس کا مفہوم ہے:

''تیرا ایک مرتبہ ''سبحان اللہ'' کہنا، سلیمان بن داوٗد کی اس سلطنت سے کہیں زیادہ قیمتی ہے''۔

درحقیقت اللہ ﷻ کی ذاتِ عالی ہر عیب سے پاک ہے، یہ دُنیا فانی ہے جسے ایک دِن ختم ہونا ہے لیکن اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا، اُس کا نام برکت والا ہے، ایک مرتبہ ''سبحان اللہ'' کہنے کا ثواب ہمیشہ رہے گا۔

سبحان اللہ! یہ قاعدہ کی بات ہے کہ جو چیز جتنی مہتم بالشان ہوتی ہے، اُتنے ہی اہتمام سے ذکر کی جاتی ہے اور مختلف طریقہ سے ذہن نشین کی جاتی ہے،

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ ❁ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

چنانچہ قرآن پاک میں مختلف طریقوں سے اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی تسبیح بیان کرنے کا ذکر فرمایا گیا ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ ہمیں بھی اپنی ذاتِ عالی کا تعلق نصیب فرمائے۔ (آمین یاربّ العالمین)

اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی پاکی کے بارے میں قرآن مجید سے چند آیات بیان کی جاتی ہیں:

اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کا سورہ البقرہ میں پاک ارشاد ہے، جس کا ترجمہ ہے:

(فرشتوں کا مقولہ انسان کی پیدائش کے وقت) ہم بحمد اللہ آپ کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور آپ کی پاکی کا دل سے اقرار کرتے رہتے ہیں۔

(سورہ البقرہ: رکوع ۴)

❁❁❁

اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کا پاک ارشاد ہے:

قَالُوْا سُبْحَانَکَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ط

اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُ ○

(سورة البقرة: رکوع ۴)

ترجمہ: (فرشتوں کا جب بمقابلہ انسان امتحان ہوا تو) کہا آپ تو ہر عیب سے پاک ہیں ہم کو تو اس کے سوا کچھ بھی علم نہیں جتنا آپ نے بتا دیا ہے،

بے شک آپ بڑے علم والے ہیں، بڑی حکمت والے ہیں۔

❁❁❁

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا پاک ارشاد ہے:

وَاذْکُرْ رَّبَّکَ کَثِیْرًا وَّ سَبِّحْ بِالْعَشِیِّ وَالْاِبْکَارِ

(آل عمران: رکوع ۴)

ترجمہ: اور اپنے ربّ کو بکثرت یاد کرو اور اس کی تسبیح کرو، صبح وشام۔

❁❁❁

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا پاک ارشاد ہے:

رَبَّنَا مَاخَلَقْتَ ھٰذَا بَاطِلاً ج
سُبْحَانَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ٥

(سورۃ آل عمران: رکوع ۲۰)

ترجمہ: (سمجھدار لوگ جو اللہ کے ذکر میں ہر وقت مشغول رہتے ہیں اور قدرت کے کارناموں میں غور وفکر کرتے رہتے ہیں) یہ کہتے ہیں کہ اے ہمارے ربّ! آپ نے یہ سب بے فائدہ پیدا نہیں کیا ہے (بلکہ بڑی حکمتیں اس میں ہیں) آپ کی ذات ہر عیب سے پاک ہے ہم آپ کی تسبیح کرتے ہیں، آپ ہم کو دوزخ کے عذاب سے بچا دیجئے۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا پاک ارشاد ہے:

وہ ذات اِس سے پاک ہے کہ اُس کے اولاد ہو۔

(سورہ النسآء: رکوع ۲۳)

❁❁❁

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا پاک ارشاد ہے:

قَالَ سُبْحٰنَکَ مَایَکُوْنُ لِیْٓ

اَنْ اَقُوْلَ مَا لَیْسَ لِیْ بِحَقٍّ ط

(سورہ المائدہ: رکوع ۱۶)

ترجمہ: (قیامت میں جب حضرت عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے سوال ہوگا کہ اپنی امت کو تثلیث کی تعلیم کیا تم نے دی تھی تو) وہ کہیں گے (توبہ توبہ) میں تو آپ کو (شرک سے اور ہر عیب سے) پاک سمجھتا ہوں، میں ایسی بات کیسے کہتا جس کے کہنے کا مجھ کو کوئی حق نہ تھا۔

❁❁❁

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا پاک ارشاد ہے:

سُبْحٰنَہٗ وَتَعَالٰی عَمَّا یَصِفُوْنَ ۝

(سورہ انعام: رکوع ۱۲)

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ

ترجمہ: اللہ جل شانہٗ ان سب باتوں سے پاک ہے جن کو (یہ کافر لوگ اللہ کی شان میں) کہتے ہیں (کہ اُس کے اولاد ہے یا شریک ہے۔ وغیرہ)

❀❀❀

اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کا پاک ارشاد ہے:

(جب طور پر اللہ جل شانہٗ کی ایک تجلی سے حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام بے ہوش ہو کر گر گئے تھے) پھر جب افاقہ ہوا تو عرض کیا کہ بے شک آپ کی ذات (ان آنکھوں کے دیکھنے سے اور ہر عیب سے) پاک ہے میں (دیدار کی درخواست سے) توبہ کرتا ہوں اور سب سے پہلے ایمان لانے والا ہوں۔

❀❀❀

اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کا پاک ارشاد ہے:

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَ تَحِیَّتُھُمْ فِیْھَا سَلٰمٌ ج

وَاٰخِرُ دَعْوٰھُمْ اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

(سورہ یونس: رکوع ۱)

اہل جنت کہیں گے: سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ اور آپس کا اُن کا سلام ہوگا السلام علیکم اور جب دُنیا کی دقتوں کو یاد کریں گے اور خیال کریں گے کہ اب ہمیشہ کے لئے اُن

سے خلاصی ہوگئی تو) آخر میں کہیں گے، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ

❁❁❁

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا پاک ارشاد ہے:

سُبْحٰنَهٗ وَتَعَالٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ

(سورة التوبة: رکوع ۵)

ترجمہ: اُس کی ذات پاک ہے اس سے جن کو وہ (کافر اُس کا) شریک بناتے ہیں۔

❁❁❁

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا پاک ارشاد ہے:

وہ لوگ کہتے کہ اللہ جل شانہٗ کے اولاد ہے، اللہ تعالیٰ شانہٗ اس سے پاک ہے وہ کسی کا محتاج نہیں۔

(سورہ یونس: رکوع ۷)

❁❁❁

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا پاک ارشاد ہے:

اور رَعد (فرشتہ) اُس (اللہ جل شانہٗ) کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتا ہے اور دوسرے فرشتے بھی اُس کے ڈر سے (تسبیح وتحمید کرتے ہیں)

(سورہ رَعد: رکوع ۲)

علماءِ کرام نے لکھا ہے کہ جو شخص بجلی کے کڑکنے کے وقت مندرجہ ذیل دُعا:

سُبْحَانَ الَّذِیْ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِہٖ وَالْمَلٰئِکَۃُ مِنْ خِیْفَتِہٖ

پڑھے گا، اس کو بجلی کے نقصان سے حفاظت حاصل ہوگی۔ حدیثِ پاک میں وارد ہے کہ جب بجلی کی کڑک سُنا کرو تو اللہ کا ذکر کیا کرو، بجلی ذکر کرنے والے تک نہیں جاسکتی۔ دوسری حدیث میں وارد ہے کہ بجلی کی کڑک کے وقت تسبیح کیا کرو، تکبیر نہ کہا کرو۔ (بحوالہ: فضائل اعمال، ص۵۲۲)

۞۞۞

اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کا پاک ارشاد ہے:

(ہر عیب سے) پاک ہے وہ ذات جو اپنے بندے (حضرت محمد ﷺ) کو رات کے وقت مسجد حرام (یعنی بیت اللہ) سے مسجد اقصیٰ تک لے گئی... (معراج کا قصہ)

(بنی اسرائیل: رکوع ۱)

۞۞۞

اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کا پاک ارشاد ہے:

تمام ساتوں آسمان اور زمین اور جتنے (انسان، فرشتے اور جن) ان کے درمیان میں ہیں، سب کے سب اس (اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ) کی تسبیح کرتے ہیں۔

(بنی اسرائیل: رکوع ۵)

۞۞۞

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا پاک ارشاد ہے:

(ان علماء پر جب قرآن شریف پڑھا جاتا ہے تو وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدہ میں گر جاتے ہیں) اور کہتے ہیں کہ ہمارا ربّ پاک ہے، بے شک اس کا وعدہ ضرور پورا ہونے والا ہے۔

(بنی اسرائیل: رکوع ۱۲)

❁❁❁

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا پاک ارشاد ہے:

اللہ جل شانہٗ کی یہ شان (ہی) نہیں کہ وہ اولاد اختیار کرے وہ ان سب قصوں سے پاک ہے۔

(سورہ مریم: رکوع ۲)

❁❁❁

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا پاک ارشاد ہے:

(اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آپ ان لوگوں کی نامناسب باتوں پر صبر کیجئے) اور اپنے ربّ کی حمد (وثنا) کے ساتھ تسبیح کرتے رہا کیجئے آفتاب نکلنے سے پہلے اور غروب سے پہلے اور رات کے اوقات میں تسبیح کیا کیجئے اور دن کے اوّل وآخر میں تاکہ آپ (اُس ثواب اور بے انتہا بدلے پر جو اُن کے مقابلہ میں ملنے والا ہے بے حد) خوش ہو جائیں۔

(سورہ طٰہٰ: رکوع ۸)

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا پاک ارشاد ہے:

(اللہ جل شانۂ کے بندے اُس کی عبادت سے تھکتے نہیں)

شب وروز اللہ پاک کی تسبیح کرتے رہتے ہیں، کسی وقت بھی موقوف نہیں کرتے۔

(سورہ الانبیاء: رکوع ۲)

❁❁❁

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا پاک ارشاد ہے:

اللہ جل شانۂ جو کہ مالک ہے عرش کا ان سب اُمور سے پاک ہے

جو یہ لوگ بیان کرتے ہیں (کہ نعوذ باللہ اس کے شریک ہیں یا اس کے اولاد ہے)۔

(سورہ الانبیاء: رکوع ۲)

❁❁❁

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا پاک ارشاد ہے:

یہ (کافر لوگ یہ) کہتے ہیں کہ (نعوذ باللہ) رحمٰن نے

(یعنی اللہ جل شانۂ نے فرشتوں کو) اولاد بنایا ہے،

اُس کی ذات اِس سے پاک ہے۔

(سورہ انبیاء: رکوع ۲)

❁❁❁

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ ۞ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا پاک ارشاد ہے:

ہم نے پہاڑوں کو داؤد (علیہ الصلوٰۃ والسلام) کے تابع کر دیا تھا کہ اُن کی تسبیح کے ساتھ وہ بھی تسبیح کیا کریں اور (اسی طرح) پرندوں کو (تابع کر دیا تھا کہ وہ بھی حضرت داؤد علیہ الصلوٰۃ السلام کے ساتھ تسبیح کیا کریں)

(سورہ الانبیاء: رکوع ٦)

۞۞۞

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا پاک ارشاد ہے:

(حضرت یونس علیہ الصلوٰۃ والسلام نے تاریکیوں میں پکارا)

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ

(سورہ الانبیاء: رکوع ٦)

آپ کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ سب عیوب سے پاک ہیں، بے شک میں قصوروار ہوں۔

(سورہ الانبیاء: رکوع ٦)

۞۞۞

اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا پاک ارشاد ہے:

سُبْحَانَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ

(سورہ نور: رکوع ٢)

سبحان اللہ یہ (لوگ جو کچھ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی شان میں تہمت لگاتے ہیں) بہت بڑا بہتان ہے۔

❁❁❁

اللہ سُبحانہٗ وتعالیٰ کا پاک ارشاد ہے:

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی

(سورہ اعلیٰ: رکوع ۱)

ترجمہ: آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) اپنے عالی شان پروردگار کے نام کی تسبیح کیجیے۔

❁❁❁

سُبْحَانَ اللّٰہِ

"اللہ سُبحانہٗ وتعالیٰ پاک ہے"

اللہ سُبحانہٗ وتعالیٰ ہر قسم کے شرک سے پاک،

اللہ سُبحانہٗ وتعالیٰ اونگھ سے پاک،

اللہ سُبحانہٗ وتعالیٰ نیند سے پاک،

اللہ سُبحانہٗ وتعالیٰ غفلت سے پاک،

اللہ سُبحانہٗ وتعالیٰ بھول سے پاک،

اللہ سُبحانہٗ وتعالیٰ ظلم سے پاک،

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

اللہ ﷻ تھکن سے پاک،

اللہ ﷻ عجز سے پاک،

اللہ ﷻ ضعف سے پاک،

اللہ ﷻ زوال سے پاک،

اللہ ﷻ کھانے سے پاک،

اللہ ﷻ پینے سے پاک،

اللہ ﷻ بڑھاپے سے پاک،

اللہ ﷻ بیوی سے پاک،

اللہ ﷻ بچوں سے پاک،

اللہ ﷻ وزیر سے پاک،

اللہ ﷻ مشیر سے پاک،

اللہ ﷻ ساتھی سے پاک،

اللہ ﷻ دشمن سے پاک..... اور

اللہ ﷻ موت سے پاک ہے۔

اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی عالی ذات ایک ہے، کوئی اس کا شریک نہیں اور اُس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ وہ اکیلا بادشاہ ہے، وہ اپنی ذات میں

رحمٰن ہے..... رحیم ہے،

خالق ہے..... مالک ہے،

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ ۞ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ

واحد ہے.... احد ہے،

اوّل ہے.... آخر ہے،

ظاہر ہے.... باطن ہے،

صمد ہے.... کبیر ہے،

متعال ہے.... جلیل ہے،

حسیب ہے.... شہید ہے،

عزیز ہے.... قوی ہے،

حیّ ہے.... قیوم ہے،

محی ہے.... ممیت ہے،

لم یزل ہے.... اور.... لا زوال ہے۔

اللہ ﷻ سب کو کھلاتا ہے اور خود کھانے سے پاک ہے۔

اللہ ﷻ سب کو دیتا ہے اور خود لینے سے پاک ہے۔

اللہ ﷻ سب کو سلاتا ہے اور خود سونے سے پاک ہے۔

اللہ ﷻ سب کو مارتا ہے اور خود موت سے پاک ہے۔

ایک حدیث میں وارد ہے کہ آسمان (عظمتِ الٰہی کے بوجھ سے) بولتا ہے (چرچراتا ہے جیسا کہ چارپائی وغیرہ وزن سے بولنے لگتی ہے) اور آسمان کے لئے حق ہے کہ وہ بولے (کہ ہیبت کا بوجھ سخت ہوتا ہے) قسم ہے اُس پاک ذات کی جس کے قبضہ میں محمد (ﷺ) کی جان ہے، کہ آسمان میں ایک بالشت جگہ بھی ایسی نہیں

جہاں کوئی فرشتہ سجدہ کی حالت میں اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی تسبیح وتحمید میں مشغول نہ ہو۔

(بحوالہ: فضائل ذکر)

❁❁❁

ایک حدیثِ پاک میں آیا ہے:

سُبْحَانَ اللّٰہِ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

سے گناہ ایسے جھڑتے ہیں جیسے (سردی میں) درخت سے پتے جھڑتے ہیں۔

(بحوالہ: فضائل ذکر)

❁❁❁

ایک حدیثِ پاک کا مفہوم ہے کہ 100 مرتبہ سبحان اللہ پڑھنے کا ثواب ایسا ہے، گویا تم نے 100 غلام عرب آزاد کیے۔

(بحوالہ: فضائل ذکر)

❁❁❁

حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ دو کلمے ایسے ہیں کہ زبان پر بہت ہلکے اور ترازو میں بہت وزنی اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہت محبوب ہیں، وہ

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ اور سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ ہیں۔

(بخاری ومسلم)

❁❁❁

ایک حدیث پاک میں آیا ہے:

سُبْحَانَ اللّٰہِ

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ

لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ

سے گناہ ایسے جھڑتیں ہیں جیسے (سردی میں) درخت سے پتے جھڑتے ہیں۔
(فضائل ذکر)

❁❁❁

ایک حدیث پاک میں آیا ہے کہ جو شخص صبح وشام ایک ایک تسبیح سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ کی پڑھے، اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے، خواہ سمندر کے جھاگوں سے بھی زیادہ ہوں۔ (فضائل ذکر)

❁❁❁

حضور اقدس ﷺ کا ارشاد ہے کہ شب معراج میں جب میری ملاقات حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ہوئی تو انہوں نے فرمایا کہ اپنی اُمت کو میرا سلام کہہ دینا اور یہ کہنا کہ جنت کی نہایت عمدہ پاکیزہ مٹی ہے اور بہترین پانی، لیکن وہ بالکل چٹیل میدان ہے اور اس کے پودے (درخت

سُبْحَانَ اللّٰہِ

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ

لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ

ہیں (جتنے کسی کا دل چاہے درخت لگالے)۔

(فضائل ذکر)

ایک حدیث پاک میں ہے کہ حضور اقدس ﷺ تشریف لے جارہے تھے، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ ایک پودا لگارہے ہیں، دریافت فرمایا! کیا کررہے ہو؟ انہوں نے عرض کیا، درخت لگارہا ہوں۔ ارشاد فرمایا! میں بتاؤں بہترین پودے جو لگائے جائیں سُبْحَانَ اللّٰہِ اَلْحَمْدُلِلّٰہِ لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ہر کلمہ سے ایک درخت جنت میں لگتا ہے۔

(فضائل ذکر)

حضور اقدس ﷺ نے ایک مرتبہ ارشاد فرمایا کیا تم میں سے کوئی ایسا نہیں ہے کہ روزانہ اُحد (جو مدینہ منورہ کے ایک پہاڑ کا نام ہے) کے برابر عمل کرلیا کرے۔ صحابہؓ نے عرض کیا، یارسول اللہ! اس کی کون طاقت رکھتا ہے (کہ اتنے بڑے پہاڑ کے برابر عمل کرے) آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر شخص طاقت رکھتا

ہے۔صحابہؓ نے عرض کیا، اس کی کیا صورت ہے۔ ارشاد فرمایا!

سُبْحَانَ اللّٰہِ کا ثواب اُحد سے زیادہ ہے،

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا (ثواب) اُحد سے زیادہ ہے،

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کا (ثواب) اُحد سے زیادہ ہے،

اَللّٰہُ اَکْبَرُ کا (ثواب) اُحد سے زیادہ ہے۔

(فضائل ذکر)

الحمدللہ!

اللہ جل شانہٗ کی ذاتِ عالی ہر قسم کے عیب اور شرک سے پاک ہے، وہی ساری کائنات کا خالق و مالک ہے۔ اللہ جل شانہٗ کو راضی کئے بغیر نہ ہم دُنیا میں کامیاب ہو سکتے ہیں اور نہ آخرت میں۔ اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کو راضی کرنے کا واحد طریقہ اُس کے احکامات کو حضور اقدس ﷺ کے مبارک طریقوں سے پورا کرنا ہے، یہی دُنیا و آخرت کی کامیابی کا واحد ذریعہ ہے، اسی زندگی کا نام ''اسلام'' ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ سے دُعا ہے کہ وہ پاک ربّ ساری انسانیت کو کامل ہدایت عطا فرمائے اور خاتمہ بالخیر فرمائے۔ آمین یاربّ العالمین

وَاٰخِرُ دَعْوٰنَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِہٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ

بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ